دستور

شمس آباد وشاہ پور مسلم جماعت (اٹک) کراچی

(Reg. # DSW 365)

گلستان کالونی، لیاری ٹاؤن، کراچی۔ فون : 021-2510335

Email: info@ssmj.org.pk Web: www.ssmj.org.pk

﴾موجودہ دستوری کمیٹی﴿

دستوری کمیٹی نے ترمیم شدہ مسودہ دستور ممبران کی تجاویز کی روشنی میں مجلس عاملہ شمس آبادوشاہ پور مسلم جماعت نے جو ترامیم کی ہیں ان پر غور وخوص اور مشاورت کے بعد متفقہ طور پر آج مورخہ 30 جنوری 2024 کو حتمی شکل دے کر منظور کیا۔ تمام ممبران دستوری کمیٹی نے اپنے دستخط کر کے صدر شمس آبادوشاہ پور مسلم جماعت کو اس کی اشاعت کی اجازت دی۔

1) محمد اقبال خاکسار	سرپرست اعلیٰ	
2) ملک شاکر محمود	صدر	
3) محمد نعیم خان	جنرل سیکرٹری	
4) غلام فرید اعوان	سابقہ سرپرست اعلیٰ	
5) عبید اللہ اعوان	سابقہ صدر	
6) محمد سلیم اعوان	سابقہ صدر	
7) محمد فرید اعوان	سابقہ جنرل سیکرٹری	
8) محمد ارشد	سابقہ جنرل سیکرٹری	
9) نصیر احمد اعوان	قانون دان	
10) حافظ محمد سہیل	مذہبی وسماجی شخصیت	
11) محمد علی	سماجی شخصیت، سینئر ممبر	
12) محمد ابراہیم	سماجی شخصیت، سینئر ممبر	
13) فیض احمد	سماجی شخصیت، سینئر ممبر	
14) شوکت محمود	سماجی شخصیت، سینئر ممبر	

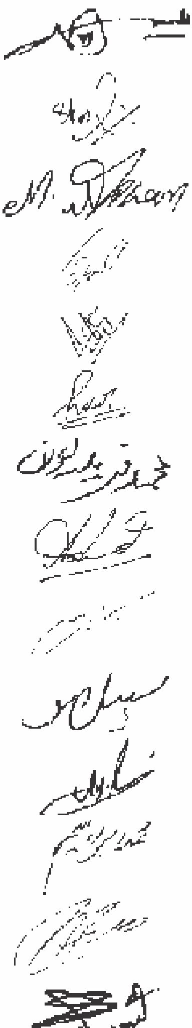

پہلی دستور ساز کمیٹی برائے سال 1980-81

1) بابو فضل الرحمٰن صاحب	صدر	چیئرمین دستوری کمیٹی
2) محمد نواز اعوان صاحب	جنزل سیکرٹری	
3) سید نعیم شاہ صاحب	شعبہء جوائنٹ سیکرٹری	
4) محمد سلیم صاحب	جوائنٹ سیکرٹری	
5) محمد ابراہیم صاحب	خازن	
6) عبدالرشید اعوان صاحب	ممبر مجلس عاملہ	
7) غلام فرید صاحب	ممبر مجلس عاملہ	

دستوری کمیٹی برائے سال 2004

1) ملک محمد جمیل صاحب	سرپرست اعلیٰ
2) مصری خان صاحب	صدر
3) محمد نعیم اعوان صاحب	جنزل سیکرٹری
4) محمد عمران خان	سابقہ صدر
5) محمد نواز اعوان	سابقہ جنزل سیکرٹری
6) نعیم احمد ایڈوکیٹ	قانون دان
7) محمد جمیل اعوان	سابقہ جنزل سیکرٹری
8) حاجی محمد مرسلین	سماجی شخصیت سینئر ممبر
9) ملک محمد سلیم	سماجی شخصیت سینئر ممبر

(1) تمہید و دستور العمل

۱۔ ہم اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت اور ختمِ نبوت پر کامل یقین اور ایمان رکھتے ہیں۔ ہماری جماعت کا بنیادی محور تنظیم، اتحاد اور یقین محکم ہوگا۔

۲۔ دستور شمس آباد وشاہ پور مسلم جماعت (اٹک) رجسٹرڈ کراچی 2024 کا ترمیم شدہ دستور کہلائے گا۔

۳۔ اس دستور کی منظوری کی تاریخ 30 جنوری 2024 ہے اور یہ ترمیم شدہ دستور فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ اس سے قبل کے تمام دستور منسوخ سمجھے جائیں گے۔

۴۔ جماعت کا نام شمس آباد وشاہ پور مسلم جماعت (اٹک) رجسٹرڈ کراچی ہوگا۔

۵۔ جماعت کا مرکزی دفتر (پلاٹ نمبر 2497,297) شمس آباد وشاہ پور ہاؤس گلستان کالونی لیاری کراچی میں ہوگا اور اس کی شاخیں پاکستان کے ہر شہر میں قائم کی جاسکتی ہیں۔ تمام علاقائی شاخیں مرکز کے زیر انتظام ہوں گی۔

۶۔ جماعت یا ذیلی شاخ کا باضابطہ نشان سرورق پر طبع شدہ نشان کے مطابق ہوگا۔

۷۔ جماعت کا اپنا ایک جھنڈا ہوگا جو کہ سرورق پر پرنٹ کے مطابق ہوگا۔

۸۔ دستور میں کسی بھی قسم کی ترمیم دستور میں درج شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

۹۔ اس جماعت کے دستور اور قواعد وضوابط میں ایسی کوئی دفعہ نہیں رکھی جائے گی جو دین اسلام کے خلاف ہو۔

۱۰۔ جماعت کا مالی سال یکم جولائی تا تیس جون ہوگا۔

۱۱۔ مالی سال کے اختتام پر جماعت کے حسابات کا آڈٹ کسی بھی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے کرایا جائے گا۔

۱۲۔ جماعت کا اکاؤنٹ یا اکاؤنٹس مجلس عاملہ کی منظوری سے کسی بھی بینک میں کھولا جاسکتا ہے اور بینک سے رقم صرف صدر، جنرل سیکرٹری یا خازن میں سے کسی دو کے مشترکہ دستخطوں سے حاصل کی جاسکتی ہے جس میں خازن کے دستخط لازم ہوں گے۔

(2) اغراض و مقاصد

۱- باشندگان شمس آباد وشاہ پور (اٹک) میں اتحاد، تنظیم اور اخوت پیدا کرنا۔
۲- ممبران کو امداد باہمی کی ترغیب دینا اور آپس کے تنازعات کا تصفیہ کرانا۔
۳- ممبران کی بہبود کیلئے تعلیمی اور فنی اداروں کا قیام عمل میں لانا مثلاً اسکول، کالج، فنی مراکز وغیرہ۔
۴- ممبران کے بچوں کے لئے کھیل کود اور تفریح کا معقول انتظام کرنا۔
۵- نوجوان بچوں پر مشتمل ایک اسکاؤٹ گروپ/یوتھ ونگ کا قیام جو کمیونٹی میں ہر غمی خوشی کے موقع پر اہلخانہ کا دست وبازو کا کام دے۔
۶- خواتین کی رہنمائی، فلاح و بہبود اور ان کو دینی و دنیاوی تعلیم کی طرف راغب کرنے اور خواتین میں سماجی شعور بیدار کرنا۔
۷- باشندگان شمس آباد وشاہ پور کو سستا اور مؤثر علاج مہیا کرنے کے لئے ہسپتال، ڈسپنسری، زچہ خانوں لیبارٹریوں اور بلڈ بینک کا قیام عمل میں لانا۔
۸- فلاحِ عام اور مستحق افراد کیلئے مختلف علاقوں میں آئی کیمپ، میڈیکل کیمپ اور دیگر طبی کیمپ لگانے کا اہتمام کرنا۔
۹- باشندگان شمس آباد وشاہ پور کو رہائشی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے ہاؤسنگ سوسائٹی کا قیام عمل میں لانا۔
۱۰- ممبران جماعت کو غیر اسلامی رسومات ختم کرنے کی ترغیب دینا۔
۱۱- لاوارث، یتیم اور بیواؤں کے لئے کفن دفن کا بندوبست کرنا۔
۱۲- ناگہانی آفات کے مواقع پر ممبران کو ملک وقوم کی خدمت کرنے کی ترغیب دینا۔
۱۳- حکومت پاکستان کی بہتری اور بہبود کے لئے ہونے والی سرگرمیوں میں دلچسپی لینا نیز ایسی تمام سرگرمیوں میں تمام ممکنہ تعاون کرنا۔
۱۴- ملک وقوم کی بھلائی کے لئے دوسری تمام انجمنوں کے ساتھ اشتراک اور فلاحی مقاصد کو انجام دینے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ بھرپور تعاون کرنا۔
۱۵- چندہ سے حاصل شدہ آمدنی کی ممکنہ رقم کسی بھی منظور شدہ اسکیم میں لگانا۔

(3) شرائط رکنیت

ا- شمس آباد وشاہ پور (اٹک) کا ہر باشندہ جس کے آباؤاجداد کا تعلق شمس آباد وشاہ پور (اٹک) سے ہو اور اس کی عمر 18 سال یا زیادہ سے زیادہ 25 سال ہو نیز جماعت کے قواعد وضوابط اور وقتاً فوقتاً کئے گئے فیصلوں کا پابند رہنے کا عہد کرے جماعت کی رکنیت حاصل کرسکتا ہے۔

۲- 25 سال کی عمر سے قبل شادی کر لینے کی صورت میں شادی کے فوراً بعد ممبر شپ حاصل کرنا ضروری ہوگی۔

۳- ایسے افراد جن کا تعلق شمس آباد وشاہ پور سے ہے اور عرصہ دراز سے کراچی میں رہائش پذیر ہونے کے باوجود اب تک جماعت کی ممبر شپ حاصل نہیں کی تو 25 سال سے متجاوز عمر کے لوگ اگر ممبر شپ حاصل کرنے کی درخواست کریں گے تو 25 سال کے بعد سے ان کی موجودہ عمر تک کے تمام بقایاجات ان کو ادا کرنے ہوں گے۔ البتہ طالب علم اس سے مستثنیٰ ہیں۔

۴- ممبران کی 4 اقسام ہوں گی۔

الف) تاحیات ممبر شپ: شمس آباد وشاہ پور کا کوئی بھی فرد مبلغ =/15,000 روپے یکمشت ادا کر کے تاحیات رکنیت حاصل کرسکتا ہے۔ البتہ ایسا ممبر جماعت کی طرف سے مقرر کردہ عطیات وغیرہ دینے کا پابند ہوگا۔

ب) اعزازی ممبر شپ: شمس آباد وشاہ پور کا کوئی بھی شخص انفرادی طور پر جماعت کے کسی بھی فلاحی کام کے لئے بیک وقت کوئی ایسا کام کردے جس کے اخراجات =/50,000 روپے سے زائد ہوں تو ایسے ممبر کو اعزازی ممبر شپ کا اعزاز حاصل ہوگا اور ایسے ممبر سے ماہانہ چندہ اور عطیات کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا اور اس کو جماعت کی طرف سے مہیا کردہ تمام مراعات حاصل ہوں گی۔

ج) عام ممبر شپ: عام ممبر کی رکنیت فیس =/100 روپے ہوگی۔

د) اسپیشل (معذور) ممبر شپ: شمس آباد وشاہ پور کا کوئی بھی فرد جو ذہنی وجسمانی طور پر معذور

ہو وہ فرد میڈیکل سرٹیفکٹ جمع کرا کے بنا چندہ وعطیات ممبر بن سکتا ہے ایسے ممبر کو جماعت کی طرف سے مہیا کردہ تمام سہولیات حاصل ہوں گی۔

۵- ہر نئے ممبر کو رکنیت فیس اور سالانہ چندہ ادا کرنا ہوگا۔

٦- چندہ اور رکنیت فیس کا تعین عام اجلاس میں کثرت رائے سے کیا جائے گا۔

۷- اگر کوئی ممبر 3 سال تک سالانہ چندہ ادا کرنے میں ناکام رہے یا سستی برتے تو جنرل سیکرٹری ایسے ممبر کو یکے بعد دیگرے 2 خطوط لکھ کر چندہ کی ادائیگی کا مطالبہ کرے گا۔اس کے بعد تیسرا حتمی نوٹس جاری کرے گا ایسے حتمی نوٹس کے باوجود اگر کوئی ممبر چندہ ادا نہ کرے یا لیت ولعل سے کام لے تو مجلس عاملہ ایسے ممبر کی رکنیت معطل کرنے کی مجاز ہوگی۔

۸- اگر کوئی معطل شدہ رکن دوبارہ رکنیت بحال کرانا چاہے تو اسے مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنا ہوں گی۔

1) جماعت کے قواعد وضوابط کا پابند رہنے کا حلف نامہ داخل کرنا ہوگا۔

2) دوبارہ رکنیت بحال کرنے کے لئے =/2000 روپے رکنیت فیس ادا کرے گا۔

3) دوبارہ رکنیت حاصل کرنے والا ممبر 3 سال تک الیکشن میں حصہ لینے کا اہل نہیں ہوگا۔

(4) شرائط حصول مراعات

ا- ہر ممبر کے بالغ لڑکے یا بھائی کو جماعت کی باقاعدہ ممبر شپ حاصل کرنا ہوگی بصورت دیگر وہ جماعت کی طرف سے دی گئی کسی بھی قسم کی مراعات کا مستحق نہیں ہوگا۔

۲- وہ ممبر جس کے ذمہ ایک سال سے زائد کا چندہ بقایا ہو ایسا ممبر جماعت کی طرف سے دی گئی کسی بھی قسم کی مراعات کا حقدار نہیں ہوگا۔تاوقت کہ اپنے تمام بقایا جات ادا نہ کردے۔

۳- ایسے ممبران جن کے ذمہ 3 سال یا اس سے زائد عرصہ کا چندہ اور دیگر کسی بھی قسم کے بقایا جات ہوں گے تو ایسے ممبران اپنے تمام بقایا جات فوری طور پر ادا کر کے اور جرمانہ کے طور پر بس کا کرایہ ادا کر کے تمام سہولیات حاصل کرنے کے مستحق ہوں گے۔

۴- کوئی بھی ممبر جماعت کی طرف سے دی گئی رعایت کو کسی ایسے شخص کے لئے استعمال

میں لانے کا مجاز نہ ہوگا جو کہ جماعت کا باقاعدہ ممبر نہ ہو یا جماعت کے قواعد وضوابط کی پابندی نہ کرتا ہو۔

۵۔ جماعت کے نئے قبرستان واقع مواچھ گوٹھ میں ایسا شخص جو جماعت کا ممبر نہ ہومگر اس کے آباؤاجداد کا تعلق شمس آباد وشاہ پور سے ہوتو ایسا شخص یا اسکے لواحقین قبر کی رقم (جو کہ کابینہ ومجلس عاملہ کی مشاورت سے طے کی گئی ہو) ادا کر کے نیز بس کا کرایہ ادا کر کے میت کی تدفین کرا سکتا ہے۔

۶۔ شمس آباد وشاہ پور مسلم جماعت کے ممبر کو اپنی بہن/بیٹی جس کا انتقال ہو جائے جو شمس آباد وشاہ پور کے ایسے شخص کے ساتھ بیاہی گئی ہو جس نے جماعت کی ممبر شپ حاصل نہ کی ہوتو ایسا ممبر اپنی سگی بہن/بیٹی کو جماعت کے قبرستان میں دفن کرا سکتا ہے اور بس کی سہولت بھی حاصل ہوگی۔

۷۔ شمس آباد وشاہ پور مسلم جماعت کے ممبر کو اپنی بہن/بیٹی جس کا انتقال ہو جائے جو کہ غیر شمس آباد وشاہ پور والے شخص کے ساتھ بیاہی گئی ہوتو ایسے ممبر کی بہن/بیٹی کو جماعت کا قبرستان وبس کی سہولت مفت حاصل ہوگی۔

۸۔ کراچی کے علاوہ باہر سے آیا ہوا ایسا مہمان جو ممبر کا قریبی یا خونی رشتہ دار ہو اور اس کا تعلق شمس آباد وشاہ پور سے بھی ہو اور اس کا یہیں انتقال ہو جائے تو ممبر کو جماعت کی بس مفت استعمال کرنے اور اسے جماعت کے قبرستان میں بلا معاوضہ دفن کرنے کی سہولت حاصل ہوگی۔

۹۔ کراچی کے علاوہ باہر سے آئے ہوئے کسی بھی مہمان (جس کا تعلق شمس آباد وشاہ پور سے ہو) کے انتقال کی صورت میں ممبر اسے جماعت کے قبرستان میں تدفین کے جملہ اخراجات ادا کر کے اور پیشگی اطلاع دے کر دفن کرنے کی سہولت حاصل کر سکے گا۔

۱۰۔ کوئی بھی ممبر قبرستان میں متعین افراد سے زبردستی قبر کھدوانے یا از خود قبر کھودنے کا مجاز نہ ہوگا بصورت دیگر جماعت ایسے ممبر یا ممبران سے بھاری جرمانہ وصول کرنے اور ان کی رکنیت معطل کرنے کی مجاز ہوگی۔

۱۱۔ جماعت کے کسی ممبر یا اس کے زیر کفالت افراد کی وفات پر جماعت کی اپنی میت گاڑی مفت فراہم کی جائے گی کوئی بھی غیر ممبر اس سہولت کا مستحق نہ ہوگا۔

۱۲۔ جماعت کی طرف سے دی گئی مراعات حاصل کرنے کے لئے ممبران کو جماعت کا شناختی کارڈ دکھانا لازمی ہوگا۔

۱۳۔ ممبر اور ممبر کے زیر کفالت افراد کی میت پاکستان کے کسی بھی حصے میں کراچی سے باہر بذریعہ ہوائی جہاز لیجانے یا لانے کی صورت میں صرف میت کا کرایہ حاصل کرنے کی سہولت حاصل ہوگی۔ (ساتھ جانے والے کسی بھی فرد کا کرایہ اور میت کے تابوت کی قیمت اس میں شامل نہ ہوگی۔)

۱۴۔ جماعت کی طرف سے ممبر یا ممبر کے زیر کفالت افراد کی موت کی صورت میں ممبر کو مفت کفن (اگر کوئی لینا چاہے تو) حاصل کرنے کی سہولت حاصل ہوگی۔

۱۵۔ ممبران کو انتقال شدہ افراد کے ڈیتھ سرٹیفکٹ حاصل کرنے سہولت ہوگی۔

۱۶۔ شمس آباد و شاہ پور ہال کے قرب وجوار کے علاقوں یعنی (گلستان کالونی، عابد آباد، بہار کالونی، آگرہ تاج کالونی، کلری، شاہ بیگ لین، دریا آباد، چاکیواڑہ، لیمارکیٹ، سنگولین، بکرا پیڑی) وغیرہ کے علاوہ دوسرے علاقوں سے تعلق رکھنے والے ممبران کو شادی کے موقع پر بک کرائے گئے ہال کا کرایہ جماعت کے ہال کے مروجہ کرایہ کے برابر حاصل کرنے کی سہولت ہوگی۔ اس کے لئے بک کئے گئے ہال کی رسید اور مذکورہ شادی کارڈ جماعت کے مرکزی دفتر میں جمع کرانے ہوں گے۔

۱۷۔ جماعت کے زیر انتظام چلنے والے اسکولوں اور فنی اداروں میں ممبران کے بچوں/بچیوں اور علاقے کے غریب اور یتیم بچوں کو رعائتی شرح پر تعلیم دی جائے گی۔

۱۸۔ جماعت کے ممبران کے یتیم بچوں/بچیوں کو جماعت کے زیر انتظام چلنے والے اسکولوں/فنی اداروں میں مفت تعلیم دی جائے گی۔

۱۹۔ ممبر کے انتقال کی صورت میں وہی تمام مراعات ممبر کی بیوہ اور اس کے نابالغ بچوں کو حاصل ہوں گی۔

۲۰۔ اگر کسی ممبر کی بیٹی اپنے والدین کے انتقال کے بعد نہ ہی شادی کرتی ہے اور نہ ہی اپنے کسی بھائی یا عزیز کے زیر کفالت رہنا چاہتی ہے تو اس کو جماعت کی طرف سے دی گئی تمام مراعات حاصل ہوں گی۔

۲۱۔ معطل شدہ ممبر چندہ دینے کا پابند ہوگا لیکن معطل شدہ دورانیہ میں کسی بھی قسم کی مراعات لینے کا حقدار نہیں ہوگا۔

(5) الیکشن کمیٹی

۱۔ کابینہ اور مجلس عاملہ الیکشن کمیٹی تشکیل دے گی جس کے ممبران کی تعداد کم از کم 11 اور زیادہ سے زیادہ 15 ہوگی الیکشن کمیٹی کے ممبران کا اعلان کابینہ اور مجلس عاملہ اپنے آخری اجلاس میں کرے گی۔

۲۔ الیکشن کمیٹی آئندہ مدت کیلئے نئی کابینہ (عہدیداران) یا سرپرست اعلیٰ کے انتخاب کرائے گی۔

۳۔ تشکیل شدہ الیکشن کمیٹی نئی منتخب شدہ کابینہ و مجلس عاملہ کے آخری اجلاس تک کام کرے گی اور اس دوران کسی بھی قسم کے انتخابات کرانے اور بندوبست کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

۴۔ الیکشن کمیٹی الیکشن کی تاریخ اور الیکشن کا پروگرام وضع کرے گی اور ممبران جماعت کو آگاہ کرے گی۔

۵۔ الیکشن کمیٹی انتخابات سے 15 روز پہلے امیدواروں سے کاغذات نامزدگی وصول کرے گی۔

۶۔ الیکشن کمیٹی کے جانچ پڑتال اور اس کے اکثریتی فیصلے کے بعد کاغذات نامزدگی مسترد ہونے کی صورت میں پینل کا سربراہ اپنا امیدوار تبدیل کر سکتا ہے۔

۷۔ الیکشن سے ایک ہفتہ پہلے انتخابی نشان جاری کئے جائیں گے۔

۸۔ انتخابات سے متعلق تمام ضروری انتظامات جس میں امن عامہ کا مسئلہ شامل ہے الیکشن کمیٹی کرے گی۔

۹۔ انتخابات کے دوران یا ووٹوں کی گنتی کے وقت کسی بھی قسم کا اعتراض ہو تو الیکشن کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۱۰۔ ووٹوں کی گنتی الیکشن ایجنٹ اور پینل کے سربراہ کے سامنے کی جائے گی اور کامیاب پینل کا اعلان چیئرمین الیکشن کمیٹی کی طرف سے موقع پر اور جماعتی سطح پر قومی اخبارات کے ذریعے کیا جائے گا۔

۱۱۔ الیکشن کمیٹی فوری طور پر زیادہ سے زیادہ 15 دن کے اندر حلف لینے کا انتظام کرے گی اور سرپرست اعلیٰ حلف وفاداری لیں گے۔

۱۲۔ اگر کبھی ایسا دستوری بحران پیدا ہو جائے کہ کوئی بھی پینل الیکشن کے لئے نامزدگی فارم داخل نہیں کرتا تو الیکشن کمیٹی دوبارہ الیکشن کی تاریخ کی تشہیر اور الیکشن کا پروگرام وضع کر کے اس سے جماعت کے ممبران کو آگاہ کرے گی اور اگر پھر بھی کوئی پینل الیکشن میں حصہ نہیں لیتا اور نامزدگی فارم داخل نہیں کراتا تو ایسی صورت میں سرپرست اعلیٰ کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ الیکشن کمیٹی کی مشاورت سے پہلے والی کابینہ کو مزید 2 سال کے لئے جماعت کی ذمہ داریوں / سرگرمیوں کو سنبھالنے کی گذارش کرے یا پھر الیکشن کمیٹی کی مشاورت سے 2 سال کے لئے از خود نئی کابینہ تشکیل دے۔

۱۳۔ الیکشن کمیٹی سرپرست اعلیٰ کے انتخاب کے لئے درخواستیں سرپرست اعلیٰ کی مدت ختم ہونے سے 15 دن قبل تک وصول کرے گی اور ان کی جانچ پڑتال کر کے عام اجلاس / ہنگامی اجلاس میں حتمی ناموں کا اعلان کر کے انتخابات کرائے گی۔

۱۴۔ دوران الیکشن چندہ یا عطیات کی رسیدیں الیکشن کمیٹی کے ممبران جاری کریں گے اور جماعت کا تمام ریکارڈ الیکشن کمیٹی کی تحویل میں ہوگا اور اس عرصہ میں کسی بھی عہدیدار یا ممبر کو جماعت کے ریکارڈ میں کسی بھی قسم کی انٹری کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۵۔ الیکشن کی عبوری مدت کے دوران تمام حساب وکتاب الیکشن کمیٹی کی ذمہ داری ہوگی مثلاً بس، ہال وغیرہ کی آمدنی تنخواہوں کی ادائیگی بجلی گیس وٹیلی فون کے بلوں کی ادائیگی وغیرہ۔

۱۶۔ الیکشن کمیٹی اس عبوری مدت کا تمام حساب کتاب تحریری طور پر نئی منتخب شدہ کابینہ کے حوالے کر کے ان سے رسید حاصل کرے گی۔

۱۷۔ الیکشن کمیٹی کے ممبران الیکشن میں حصہ لینے کے مجاز نہ ہوں گے۔

(6) سر پرست اعلیٰ

الف: طریقہ انتخاب

ا- سر پرست اعلیٰ کا انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا۔ الیکشن کمیٹی باقاعدہ الیکشن کرائے گی سر پرست اعلیٰ کے عہدہ کی مدت 3 سال ہوگی۔

۲- الیکشن سے کم از کم 15 دن قبل تجویز کنندہ (ممبر جماعت) کسی بھی ممبر کا نام سر پرست اعلیٰ کے انتخاب کے لئے تحریری طور پر چیئرمین الیکشن کمیٹی کو پیش کرسکتا ہے یا ممبر از خود انتخاب میں حصہ لینا چاہے تو اپنا نام چیئرمین الیکشن کمیٹی کو دے گا۔

۳- اگر سر پرست اعلیٰ کے انتخاب کے لئے صرف ایک امیدوار کا نام سامنے آتا ہے تو ایسی صورت میں اس امیدوار کو بلا مقابلہ منتخب قرار دیا جائے گا اور سر پرست اعلیٰ کی حیثیت سے اس کے نام کا اعلان کر دیا جائے گا۔

۴- سر پرست اعلیٰ سے حلف وفاداری چیئرمین الیکشن کمیٹی لے گا۔

ب: انتخاب کی شرائط

ا- سر پرست اعلیٰ کی تعلیم کم از کم میٹرک ہوگی۔

۲- سر پرست اعلیٰ کی عمر 40 سال سے کم نہ ہو۔

۳- سماجی کاموں میں خاطر خواہ حصہ لینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

۴- جماعتی سطح پر اچھی شہرت کا حامل ہو۔

۵- جماعت میں رکنیت کا عرصہ 5 سال سے کم نہ ہو اور اس کے ذمہ جماعت کے واجبات ایک سال سے زائد نہ ہوں۔

۶- سر پرست اعلیٰ منتخب ہونے کے 7 دن کے بعد حلف اٹھائے گا۔ حلف چیئرمین الیکشن کمیٹی لے گا۔

(7) مجلس عاملہ

ا۔ مجلس عاملہ میں جماعت کے عہدیداران کی تعداد 12 ہوگی جو کہ " کابینہ " کہلائے گی۔
۲۔ کابینہ کے علاوہ مجلس عاملہ کے ممبران کی تعداد کم از کم 26 ہوگی جو کہ "ممبران مجلس عاملہ" کہلائیں گے اور جن کا انتخاب کابینہ کرے گی۔
۳۔ مجلس عاملہ میں عہدیداران کی تعداد اور تعلیمی معیار درج ذیل جدول کے مطابق ضروری ہوگی۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد	تعلیمی قابلیت
01	صدر	01	کم از کم میٹرک
02	سینئر نائب صدر	01	کم از کم میٹرک
03	نائب صدور	02	جہاندیدہ اور تجربہ کار شخصیت کے مالک
04	جنرل سیکرٹری	01	کم از کم میٹرک
05	ایڈیشنل جنرل سیکرٹری	01	کم از کم میٹرک
06	جوائنٹ سیکرٹری	01	کم از کم میٹرک
07	آئی ٹی سیکرٹری	01	کم از کم میٹرک اور کمپیوٹر کے استعمال کی مہارت
08	سیکرٹری تعلقات عامہ	01	کم از کم مڈل اور جدید مواصلاتی استعمال کی مہارت
09	آفس سیکرٹری	02	کم از کم میٹرک
10	خازن	01	کم از کم میٹرک
11	ممبران مجلس عاملہ	26	مڈل یا جہاندیدہ اور تجربہ کار شخصیت کے مالک

(8) شرائط انتخابات

ا۔ پینل کی بنیاد پر الیکشن لڑنا ہوگا۔ ۲۔ ہر منتخب پینل 2 سال کے لئے ہوگا۔
۳۔ الیکشن ایک ممبر ایک ووٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ جس ممبر کے ذمہ ایک سال کا چندہ یا ڈونیشن

واجب الادا ہوگا ایسا ممبر ووٹ دینے کا حقدار نہیں ہوگا۔

۴۔ ہر ممبر کو الیکشن میں حصہ لینے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط بھی پوری کرنا ہوں گی۔

(i) امیدوار کی رکنیت کا عرصہ 2 سال سے کم نہ ہو۔

(ii) امیدوار با قاعدہ چندہ ادا کرتا ہو۔

(iii) امیدوار کے ذمہ ایک سال سے زائد چندہ یا ڈونیشن نہ رہا ہو۔

۵۔ صدر اور جنرل سیکرٹری کے امیدوار کے لئے سماجی کام کا تجربہ لازمی ہے۔

(9) نامزدگی فیس

عہدیداران کے لئے مندرجہ ذیل نامزدگی فیس ناقابل واپسی ہوگی۔

عہدہ	نامزدگی فیس
سرپرست اعلیٰ	1000/=
صدر	1000/=
سینئر نائب صدر	1000/=
نائب صدور	1000/=
جنرل سیکرٹری	1000/=
ایڈیشنل جنرل سیکرٹری	1000/=
جوائنٹ سیکرٹری	1000/=
آئی ٹی سیکرٹری	1000/=
سیکرٹری تعلقات عامہ	1000/=
آفس سیکرٹری	1000/=
خازن	1000/=

(10) فرائض واختیارت سرپرست اعلیٰ

۱- سرپرست اعلیٰ جماعت کے تمام امور کا کلی طور پر نگراں ہوگا۔
۲- سرپرست اعلیٰ جماعتی حسابات کی جانچ پڑتال کرنے اور انہیں درست کروانے کا مجاز ہوگا۔
۳- کسی بھی عہدیدار یا کابینہ کے خلاف سنگین بے قاعدگی، بدعنوانی یا عدم دلچسپی کی صورت میں مناسب کاروائی کرنے کا مجاز ہوگا۔
۴- سرپرست اعلیٰ جماعت کے صدر اور جنرل سیکرٹری کو تحریراً پابند کرے گا کہ عہدیداران کے علاوہ مجلس عاملہ کے دیگر اراکین کی تعداد مکمل رکھی جائے۔
۵- اگر کسی وجہ سے منتخب شدہ صدر مستعفی ہو جائے تو سرپرست اعلیٰ فوری طور پر یا ایک ماہ کی مدت میں عام اجلاس بلائے گا اور اس کی اطلاع تحریراً چیئرمین الیکشن کمیٹی کو بھی دے گا تا کہ وہ آئندہ انتخابات کے لئے لائحہ عمل تیار کر سکے۔
٦- سرپرست اعلیٰ ملک میں ہنگامی حالات کی وجہ سے یا کسی دوسری مجبوری کے تحت مجلس عاملہ کی مدت میں اضافہ کرنے کا مجاز ہوگا لیکن یہ مدت کسی بھی صورت میں تین ماہ سے زائد نہ ہوگی۔

(11) عہدیداران کے فرائض واختیارات

الف: صدر

۱- دیگر عہدیداران کے مشورے سے مجلس عاملہ نامزد کرے گا۔
۲- جماعتی امور کی نگرانی کرے گا۔ ۳- بوقت ضرورت وفود کی قیادت کرے گا۔
۴- جماعت میں نظم ونسق قائم رکھے گا۔ ۵- خاص ضرورت کے وقت جنرل باڈی یا مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرنے کیلئے جنرل سیکرٹری کو ہدایات دے گا یا خود بھی اجلاس بلانے کا مجاز ہوگا۔
٦- پچاس ہزار روپے تک کے اخراجات کی منظوری دے سکے گا۔
۷- 1 لاکھ روپے تک کے اخراجات کی منظوری کابینہ سے لے گا۔
۸- 1 لاکھ سے زائد اخراجات کی منظوری مجلس عاملہ سے ضروری ہوگی۔
۹- صدر کو ضرورت کے تحت مجلس عاملہ کا اجلاس ملتوی کرنے کا اختیار ہوگا۔

۱۰۔ مجلس عاملہ کے اجلاس میں اختلاف رائے کی بنا پر آئینی سوالات پیدا ہوں تو ممبران اس پر آپس میں بحث وتبادلہ خیال کریں گے اور بحث کے اختتام پر ضرورت پڑنے پر صدر اپنی رولنگ (فیصلہ) دے گا اور یہ رولنگ حتمی سمجھی جائے گی۔

۱۱۔اجلاس میں پیش کی گئی کسی بھی قرارداد پر رائے شماری کے وقت ہر دو جانب برابر ووٹ ملیں تو ایسی حالت میں صدر کو " کاسٹنگ ووٹ" دینے کا اختیار ہوگا اور اس طرح کئے جانے والا فیصلہ آئین کے مطابق ہوگا اور ہر ممبر اس کا پابند ہوگا۔

۱۲۔جماعت کے کسی بھی اجلاس میں اگر کوئی ممبر صدر کے حکم کی خلاف ورزی کرے یا غیر اخلاقی اور غیر آئینی رویہ اختیار کرے تو ایسے ممبر کو صدر اجلاس سے باہر جانے کا حکم دے سکتا ہے۔

۱۳۔ تمام بلوں، چیکوں اور اخراجات کی منظوری دے گا اور ان پر دستخط کرے گا۔

۱۴۔وقتاً فوقتاً منظور کردہ تجاویز پر عمل درآمد کرائے گا۔

۱۵۔چندہ کی وصولی میں خازن کی مدد کرے گا۔

۱۶۔ مجلس عاملہ کی تشکیل کردہ کمیٹیوں سے رپورٹ حاصل کرے گا۔

۱۷۔اگر کوئی عہدیدار اپنے فرائض سے متواتر غفلت برّتا ہے یا مجلس عاملہ کے تین اجلاس میں شرکت نہیں کرتا یا کسی دوسرے شہر میں منتقل ہوجائے یا وفات پاجائے تو صدر دیگر عہدیداران کے مشورے سے بقیہ مدت کے لئے صرف اس عہدہ کے لئے نامزدگی کرنے کا مجاز ہوگا۔

۱۸۔سرپرست اعلیٰ کا عہدہ اچانک خالی ہونے یا معیاد ختم ہونے کی صورت میں جماعت کا صدر ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر عام اجلاس طلب کرے گا۔اس کی اطلاع چیئر مین الیکشن کمیٹی کو دے گا چیئر مین الیکشن کمیٹی سرپرست اعلیٰ کے انتخاب کے شیڈول کا اعلان کرے گا اور سرپرست اعلیٰ کی مدت ختم ہونے کے فوراً بعد الیکشن کروائے گا۔

۱۹۔صدر جماعت سرپرست اعلیٰ کی معیاد ختم ہونے سے 2 ماہ قبل یا اس کے بعد یا سرپرست اعلیٰ کا عہدہ اچانک خالی ہونے کی صورت میں استعفیٰ دینے کا مجاز نہ ہوگا جب تک سرپرست اعلیٰ کا انتخاب نہ ہوجائے۔

۲۰۔ہنگامی حالات یا کسی مجبوری کی بنا پر اگر باڈی کی مدت میں اضافہ ضروری ہو تو اس کی

توسیع سرپرست اعلیٰ سے تحریراً حاصل کرے گا۔

ب: سینئر نائب صدر/نائب صدر

۱۔ نائب صدر، صدر کے فرائض کی انجام دہی میں اس کی مدد کرے گا۔

۲۔ چندہ وصولی میں خازن کے ساتھ تعاون کرے گا۔

۳۔ صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر کے فرائض اور اختیارات وہی ہوں گے جو صدر کے اختیارات ہیں۔

ج: جنرل سیکرٹری

۱۔ جماعت کے دفتر کے انتظام کا ذمہ دار ہوگا۔ جماعت کے کام انجام دینے کے لئے یا جماعت کے زیرِ انتظام چلنے والے اداروں کے لئے مناسب اسٹاف کو بھرتی کرنے اور خارج کرنے کا مجاز ہوگا۔ان کی تنخواہیں اور ذمہ داریاں طے کرے گا یا ان اداروں کو چلانے کے لئے تشکیل شدہ کمیٹیوں کے چیئرمین کو ایسا کرنے کی اجازت دینے کا مجاز ہوگا۔ جماعت کا تمام تر اسٹاف جنرل سیکرٹری کے ماتحت ہوگا۔

۲۔ اگر ضرورت پڑے تو جماعت کے عام کام انجام دینے کے لئے اپنی معاونت کی خاطر ذیلی کمیٹیوں کو صدر کی منظوری سے نامزد کرے گا اور اس طرح تشکیل شدہ کسی بھی کمیٹی کے ممبران میں صدر کی منظوری سے ردوبدل کرے گا۔کمیٹیوں کی تشکیل یا ان میں ردوبدل باقاعدہ تحریری طور پر ہوگی۔

۳۔ جماعت کی تمام ذیلی کمیٹیوں کا "ایکس" آفیشل سیکرٹری ہوگا اور ایسی کمیٹیوں سے ان کے کام کے بارے میں آگاہی اور وضاحت طلب کرنے کا مجاز ہوگا۔

۴۔ صدر کے مشورہ سے اجلاس کا ایجنڈہ جاری کرے گا۔

۵۔ تمام بلوں، چیکوں اور دوسری خط وکتابت پر اپنی مہر اور دستخط سبت کرے گا۔

۶۔ جماعت کی کارکردگی سے متعلق ممبران کو آگاہ کرے گا۔

۷۔ تیس ہزار (30000) روپے تک کے اخراجات کا مجاز ہوگا۔

۸۔ اجلاس کی کاروائی رجسٹر میں درج کرے گا۔

۹۔ مجلس عاملہ کے ماہانہ اجلاس طلب کرے گا اور سابقہ اجلاس کی کاروائی کی توثیق کرائے گا۔

۱۰۔ مجلس عاملہ کے ماہانہ اجلاس میں ماہانہ کارکردگی رپورٹ پیش کرے گا۔

۱۱۔ سالانہ اجلاس کی کاروائی رجسٹرار کے دفتر میں فائل کرائے گا۔

۱۲۔ جماعت کی املاک اور مالیات کا حساب رکھے گا اور جماعت کا تمام ریکارڈ مثلاً حساب کے رجسٹر خط وکتابت کی انٹری کی تفصیلات وغیرہ جنرل سیکرٹری کی نگرانی میں رہیں گے اور مناسب حفاظت کے لئے وہی جوابدہ ہوگا۔

۱۳۔ مجلس عاملہ کی منظور کردہ تجاویز پر عمل درآمد کرائے گا۔

۱۴۔ سال پورا ہونے پر جماعت کی رپورٹ، آمدن واخراجات کا حساب وکتاب اور گوشوارے سالانہ کارکردگی رپورٹ مجلس عاملہ میں پیش کرے گا اور اس کے بعد حتمی منظوری کے لئے سالانہ عام اجلاس میں پیش کرے گا۔

د: ایڈیشنل جنرل سیکرٹری / جوائنٹ سیکرٹری

۱۔ جنرل سیکرٹری کے فرائض کی انجام دہی میں اس کی معاونت کرے گا۔

۲۔ جماعت کی سرگرمیوں سے ممبران کو روشناس کرائے گا۔

۳۔ جنرل سیکرٹری کی غیر موجودگی میں ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کے وہی فرائض واختیارات ہوں گے جو جنرل سیکرٹری کے ہیں۔

۴۔ ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کی غیر موجودگی میں جوائنٹ سیکرٹری کے فرائض واختیارات وہی ہوں گے جو جنرل سیکرٹری کے ہیں۔

ح: آئی ٹی سیکرٹری

۱۔ جماعت کا تمام ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنا، تمام دستاویزات ٹائپ کرنا اور جماعت کے ممبران کے کارڈ بنانا آئی ٹی سیکرٹری کی ذمہ داری ہوگی۔

۲۔ جنرل سیکرٹری تمام ریکارڈ اور دستاویزات آئی ٹی سیکرٹری کو مہیا کرے گا۔

۳۔ صدر آئی ٹی سیکرٹری کو کمپیوٹر اور تمام متعلقہ آلات کی فراہمی یقینی بنائے گا۔

۴۔ الیکشن کے دوران آئی ٹی سیکرٹری چیئرمین الیکشن کمیٹی کی درخواست پر کمپیوٹر لسٹ بنا

کر دے گا۔

۵۔ آئی ٹی سیکرٹری اپنی معاونت کیلیئے کسی عہدیدار یا ممبر جماعت کو اپنا معاون رکھ سکتا ہے۔

٦۔ آئی ٹی سیکرٹری آنے والی کابینہ کے آئی ٹی سیکرٹری کے حوالہ سب ریکارڈ کرے گا نیز تمام معلومات بھی مہیا کرے گا۔

خ: سیکرٹری تعلقات عامہ

ا۔ سیکرٹری تعلقات عامہ تمام میڈیا مثلاً وٹس ایپ، فیس بک، ٹوئٹر وغیرہ کو ہینڈل کرے گا۔

۲۔ مجلس عاملہ کے گئے فیصلوں سے ممبران کو جدید مواصلاتی نظام کے ذریعے باخبر رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔

۳۔ صدر و جنرل سیکرٹری کی طرف سے تفویض کردہ امور کی ادائیگی کرے گا۔

۴۔ فرائض کی انجام دہی میں اور ممبران تک معلومات فراہم کرنے کے لئے سیکرٹری تعلقات عامہ کے جو اخراجات ہوں گے مثلاً کرایہ، موبائل بیلنس وغیرہ لینے کا حقدار ہو گا۔

۵ ۔ الیکشن کے دوران سیکرٹری تعلقات عامہ سرپرست اعلیٰ کے ماتحت کام کرے گا۔ سرپرست اعلیٰ کی طرف سے مہیا کردہ پوسٹس شیئر کرے گا۔

٦۔ الیکشن کے بعد آنے والی نئی کابینہ کے سیکرٹری تعلقات عامہ کو تمام پاس ورڈز اور ایڈمن پاور دے گا اور اپنا نام ایڈمن شپ سے خارج کر دے گا۔

۷۔ سیکرٹری تعلقات عامہ اپنا معاون رکھ سکتا ہے۔

ط: آفس سیکرٹری

ا۔ جماعت کے دفتری ریکارڈز اور دستاویزات کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہو گا۔

۲۔ دفتر کے انتظامی امور، صفائی، روشنی، پانی اور اجلاس سے متعلق امور کا ذمہ دار ہو گا۔

۳۔ چندہ کا ماسٹر لیجر تیار کرے گا اور ہر ماہ اس میں اندراج کرے گا۔

۴۔ جنرل سیکرٹری کی طرف سے تفویض کردہ روزمرہ کے امور انجام دے گا۔

ظ: خازن

ا۔ جماعت کا چندہ باقاعدگی سے وصول کرنے کے لئے خاطر خواہ انتظام کرے گا۔

۲- چندہ کی وصولی سے متعلق ہر ماہ تفصیلی رپورٹ پیش کرے گا جس میں خاص طور سے چندے کی وصول شدہ رقوم، واجب الادا چندے کی تفصیل اور اس سلسلے میں پیش آنے والی مشکلات اور ان کو دور کرنے کی تجاویز پیش کرے گا۔

۳- اپنے پاس کسی بھی صورت میں ایک لاکھ روپے سے زیادہ رقم نہیں رکھ سکے گا اور اس سے زائد رقم بینک میں جمع کرائے گا۔

۴- جنرل سیکرٹری یا صدر کے دستخط سے جماعت کے اخراجات کے لئے رقوم مہیا کرے گا۔

۵- آمدنی و اخراجات کا حساب رکھے گا اور گوشوارہ مرّتب کرے گا۔

۶- منظور شدہ بلوں مثلاً بجلی، پانی، گیس اور اس طرح کے دوسرے بلوں کی بروقت ادائیگی کرے گا۔

۷- جماعت کی املاک کا کرایہ وصول کرے گا اور ملازمین کو تنخواہ دے گا۔

۸- چندہ وعطیات اور دیگر آمدن کی رسید بکس کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے گا اور ان کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔

۹- خازن باقاعدگی سے آمدن کی رسید بکس کی جانچ پڑتال کرے گا۔

۱۰- سالانہ آڈٹ کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(12) فرائض مجلس عاملہ

۱- مجلس عاملہ کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوگا اس کے علاوہ جب صدر یا مجلس عاملہ کی ایک تہائی تعداد مطالبہ کرے۔

۲- جماعت کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے ہر ممکن قدم اٹھا سکے گی۔

۳- جماعت کے تمام حساب اور مالی معاملات کی باز پرس کر سکتی ہے۔

۴- جماعت کے ممبران سے غلط رسم و رواج دور کرنے اور فضول خرچی روکنے کے لئے مناسب قدم اٹھائے گی اور اس کے لئے قوانین بنا سکے گی نیز ان قوانین کی خلاف ورزی پر کسی بھی ممبر کے خلاف جو مناسب ہو اقدامات کر سکے گی۔

۵۔جماعت کے ممبران کے مابین گھریلو اختلافات سماجی جھگڑے اور اختلاف رائے سے متعلق درخواستوں پر غور وخوض اور غیر جانبدارانہ فیصلوں کے لئے پنچائت کمیٹی تشکیل دے گی اور اس سے متعلق ضروری قوانین مرّتب کرے گی بوقت ضرورت اس میں ترمیم بھی کر سکے گی۔

۶۔ مجلس عاملہ میں تمام فیصلے کثرت رائے سے کئے جائیں گے۔

۷۔ مجلس عاملہ تجاویز پاس کرے گی۔اخراجات کی منظوری دے گی اور بجٹ کی تیاری کے سلسلہ میں مشورہ دے گی اور اس کی منظوری دے گی۔

۸۔ایجنڈے میں شامل کسی بھی معاملے پر مجلس عاملہ کو بحث کرنے ،اسے ملتوی کرنے یا اسے رد کرنے کا اختیار ہوگا۔

۹۔ مجلس عاملہ کو عام اجلاس بلانے کا اختیار ہوگا۔

۱۰۔اگر کوئی ممبر، جماعت کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرے یا جماعت کے مفاد کے خلاف کام کرے تو اس معاملہ کو مجلس عاملہ ماہانہ اجلاس میں پیش کر کے ایسے ممبر کے خلاف ماہانہ اجلاس میں غور وخوص کے بعد اس کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کی مجاز ہوگی۔

۱۱۔اگر کوئی ممبر جماعت مرتد ہو جائے تو تصدیق کے بعد مجلس عاملہ ایسے ممبر کی رکنیت فوراً منسوخ کرنے کی مجاز ہوگی اور اسے جماعت کی طرف سے دی گئی کسی بھی قسم کی مراعات حاصل نہیں ہوں گی۔

۱۲۔ مجلس عاملہ ضرورت کے مطابق ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی۔

۱۳۔ مجلس عاملہ کا ممبر یا کوئی ممبر کسی بھی قسم کا غیر اخلاقی سلوک کرے یا جماعت کے مفاد کو نقصان پہنچائے یا اسکی کوشش کرے یا آئین کی کسی دفعہ یا جماعت کے وقتاً فوقتاً بنائے گئے یا جاری کئے گئے کسی قانون یا احکام کی خلاف ورزی یا پنچائت کے فیصلوں کو تسلیم کرنے سے انکاری ہو تو ایسے ممبر کو کم از کم 3 ماہ اور زیادہ سے زیادہ 6 ماہ تک معطل کرنے یا اس پر جرمانہ کرنے کا مجلس عاملہ کو اختیار ہوگا۔لیکن ایسی کوئی بھی سزا تجویز کرنے سے قبل ایسے ممبر کو اظہار وجو کا نوٹس جاری کیا جائے اور اس کو اپنے دفاع کا موقع فراہم کرنا ضروری ہوگا۔

۱۴۔ کابینہ کا کوئی بھی عہدیدار کسی بھی قسم کا غیر اخلاقی سلوک کرے یا جماعت کے مفاد کو نقصان

پہنچائے یا اس کی کوشش کرے یا دستور کی کسی دفعہ یا جماعت کے کسی قانون کی خلاف ورزی کرے تو ایسے عہدیدار کے خلاف مجلس عاملہ اپنے اجلاس میں غور کرے گی اور اگر ممبران مجلس عاملہ و عہدیداران اس عہدیدار کے خلاف مناسب کاروائی کرنے کے حق میں ہوں تو وہ اس مناسب کاروائی کی تجاویز سے سرپرست اعلیٰ کو تحریری طور پر مطلع کرے گی اور سرپرست اعلیٰ اس عہدیدار کے خلاف مناسب کاروائی کرنے یا تنبیہ کرنے یا کوئی بھی قدم اٹھانے کا پابند ہوگا اور ان کا فیصلہ حتمی ہوگا اس کے خلاف کوئی اپیل نہ ہوگی۔ البتہ مجلس عاملہ و عہدیداران مناسب کاروائی کرنے کی تجویز سرپرست اعلیٰ کو دینے سے قبل ایسے عہدیدار کو اظہارِ وجوہ کا نوٹس اور اس کو اپنے دفاع کا حق دینے کے پابند ہوں گے۔

۱۵۔ مجلس عاملہ کے کسی ممبر یا عام ممبر پر (ماسوائے عہدیداران) کسی قسم کے تادیبی اقدامات کیئے گئے ہوں اور وہ ممبر سرپرست اعلیٰ سے اپیل کرنے کیلیئے 15 دن میں جنرل سیکرٹری کو درخواست دے تو ایسی صورت میں سرپرست اعلیٰ مجلس عاملہ اور درخواست دہندہ دونوں فریقوں کے حقائق معلوم کرنے کے بعد اپنا فیصلہ دے گا جو کہ حتمی ہوگا اور اس کے خلاف کوئی اپیل نہ ہوگی۔

(13) فرائض ممبران جماعت

۱۔ ممبران جماعت پابند ہوں گے کہ سالانہ چندہ جماعت کے مرکزی دفتر یا ذیلی شاخ میں ازخود جمع کروائیں۔

۲۔ ممبران جماعت ممبر مجلس عاملہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔

۳۔ ممبران عام اجلاس یا سالانہ اجلاس میں شرکت کے پابند ہوں گے جس کی اطلاع بذریعہ ایجنڈہ ممبر ورکنگ کمیٹی یا جدید مواصلاتی نظام کے ذریعے دی جائے گی۔

۴۔ ممبران دستور کی کاپی حاصل کرنے کے پابند ہوں گے تاکہ وہ کسی بھی شق کی خلاف ورزی سے آگاہ رہ سکیں۔ آئین کی کاپی جماعت کے مرکزی دفتر سے قیمتاً حاصل کی جا سکے گی۔

۵۔ ممبران کا فرض ہوگا کہ اگر وہ کسی ''ممبر مجلس عاملہ'' یا ''کابینہ'' یا کسی عہدیدار کو دستور کی

خلاف ورزی یا کسی بدعنوانی کا مرتکب پائیں تو وہ اس کی تحریری اطلاع بمع ثبوت صدر جماعت یا سرپرست اعلیٰ کو دیں بصورتِ دیگر عام اجلاس میں اس سلسلے میں باز پرس یا سوالات کا حق نہیں ہوگا۔

۶۔اگر کوئی ممبر کسی بھی عہدیدار پر الزام لگاتا ہے اور ثبوت فراہم نہیں کرتا تو ایسے ممبر کی رکنیت معطل یا جرمانہ عائد ہوگا یا دونوں سزائیں ایک ساتھ لگ سکتی ہیں۔

۷۔ جرمانہ کی رقم کم سے کم =/10000 (دس ہزار) روپے اور زیادہ سے زیادہ جو کابینہ و مجلس عاملہ کہے۔جرمانہ کی رقم جماعت کے فنڈ میں جمع کی جائے گی۔

۸۔عام ممبران جماعت کا فرض ہوگا کہ اگر انہیں کسی ممبر جماعت کے مرتد ہونے کی اطلاع یا علم ہو تو وہ فوری طور پر جماعت کو اس سے آگاہ کرے۔

۹۔ ممبران کے زیر کفالت فرد کے انتقال کی صورت میں ممبر پر لازم ہوگا کہ وہ جماعت کے دفتر کو آگاہ کرے اور فوت ہونے والے کا نام زیر کفالت افراز کی فہرست سے خارج کروائے۔اسی طرح ممبر پر فرض ہوگا کہ وہ 2 ماہ کے اندر کسی بھی نئے بچے کی پیدائش پر اس کا نام زیر کفالت افراد کی فہرست میں درج کروائے۔

۱۰۔ تبدیلی رہائش کی صورت میں ممبر کا فرض ہوگا وہ اپنے نئے رہائشی پتہ اور موبائل نمبر سے جماعت کے مرکزی دفتر یا ذیلی شاخ کو تحریری طور پر فوراً آگاہ کرے۔

ممبر جماعت مجلس عاملہ، عہدیداران یا جماعت کی ذیلی کمیٹیوں کی طلبی پر متعین مقام پر حاضر ہونے ،ان کے خطوط وصول کرنے اور ان کا تحریراً جواب دینے کا پابند ہوگا۔

۱۱۔جماعت کا شناختی کارڈ ہر ممبر کو حاصل کرنا لازم ہوگا۔

(14) طریقہ کار دستور ترامیم

۱۔دستور میں ترامیم کے سلسلہ میں مجلس عاملہ کے اجلاس میں کورم لازمی طور پر %60 ہوگا۔ %60 ممبران مجلس عاملہ و عہدیداران کی غیر موجودگی میں مجلس عاملہ کے کسی بھی اجلاس میں دستور میں ترامیم پر کوئی بحث اور منظوری نہیں ہوگی۔

۲۔صدر جماعت آئینی کمیٹی کی طرف سے منظور کردہ ترامیم میں اضافہ یا کمی کو دستور کا حصہ بنا کر شائع کرائے گا اور تمام ممبران کو دستور کی کاپی قیمتاً مہیا کرے گا۔

۳۔اگر کسی ممبر جماعت کو ان ترامیم/اضافہ / تخفیف سے کسی قسم کا کوئی اختلاف ہو تو تحریری طور پر 30 دن کے اندر اندر جماعت کے صدر کو آگاہ کرے گا۔

۴۔اگر 30 دن کے اندر کوئی اعتراض داخل نہ ہو تو صدر جماعت سر پرست اعلیٰ کو تحریری طور پر آگاہ کر کے منظور شدہ ترامیم/اضافہ یا تخفیف کو دستور کا حصہ بنا کر شائع کرا دے گا۔

۵۔اگر ممبران کی جانب سے ان ترامیم/اضافہ یا تخفیف پر اختلافی تحریری درخواستیں اور نئی تجاویز سامنے آئیں تو مجلس عاملہ ان پر بحث کر کے ان ترامیم/اضافہ اور تخفیف کو حتمی شکل دے کر آئینی کمیٹی کو آگاہ کرے گی۔

۶۔ آئینی کمیٹی اختلافی درخواستوں اور تجاویز کی روشنی میں صدر جماعت کی طرف سے بھیجی گئی حتمی ترامیم،اضافہ یا تخفیف پر غور کرے گی اور اپنے حتمی فیصلہ سے صدر جماعت کو آگاہ کرے گی اور آئینی کمیٹی کی طرف سے منظور کردہ آئینی ترامیم اضافہ اور تخفیف کو دستور کا حصہ بنا دیا جائے گا۔

۷۔صدر جماعت آئینی کمیٹی کی طرف سے منظور کردہ ترامیم ،اضافہ اور تخفیف کو دستور کا حصہ بنا کر شائع کرائے گا اور تمام ممبران کو اس کی کاپی مہیا کرے گا۔

۸۔ آئینی کمیٹی درج ذیل افراد پر مشتمل ہو گی جن کو صدر جماعت منتخب کرے گا۔سر پرست اعلیٰ،صدر اور جنرل سیکرٹری بھی اس کمیٹی کے ممبران ہوں گے۔

(i): کم از کم 2 سابقہ صدور (ii): کم از کم 2 سابقہ جنرل سیکرٹری

(iii): کم از کم 1 سابقہ سر پرست اعلیٰ (iv): ایک قانون دان جو کہ جماعت کا ممبر ہو

(v): کوئی 3 ممبران جو کہ تعلیم یافتہ / سنجیدہ/جہاندیدہ ،جماعتی تجربہ اور سماجی سوجھ بوجھ رکھتے ہوں۔

۹۔دستوری کمیٹی کے کسی بھی اجلاس میں کورم 9 ممبران سے کم نہیں ہو گا۔

﴿(15) اجلاس﴾

۱۔ مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرنے کیلئے عام حالات میں سات دن اور ہنگامی صورت میں ایک دن کا نوٹس لازمی ہوگا۔

۲۔ صدر اپنی کابینہ کے مشورہ سے مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرسکتا ہے۔

﴿(16) عام اجلاس﴾

۱۔ عام اجلاس کابینہ کی اختتامی میٹنگ کے بعد طے کی جائے گی۔ اس کے علاوہ جب ممبران کی ایک تہائی تعداد تحریری مطالبہ کرے یا جب سرپرست اعلیٰ ضروری سمجھے۔

۲۔ عام اجلاس جماعت کے مرکزی دفتر "شمس آباد و شاہ پور ہاؤس" یا مجلس عاملہ کے منظور کردہ مقام پر ہوگا۔

۳۔ عام اجلاس کے لئے ممبران جماعت کو سات دن قبل اطلاع دینا ہوگی۔

۴۔ عام اجلاس میں مندرجہ ذیل کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

i- سابقہ اجلاس کی کاروائی کی توثیق کرنا۔

ii- گزشتہ سال کا گوشوارہ آمدن واخراجات پیش کرنا۔

iii- گزشتہ سال کی کارگردگی رپورٹ عام ممبر کی فہم کے مطابق طبع کرا کے اجلاس میں پیش کرنا۔

iv- آئندہ سال کے لئے پیش کردہ تجاویز پر غور کرنا۔

v- آئندہ سال کے لئے سالانہ چندہ/رکنیت فیس کی رقم کا تعین کرنا۔

vi- متفرق امور (جو صدر جلسہ کی اجازت سے پیش کئے جائیں)

(نوٹ) عام اجلاس میں اگر دستور سے متعلق کوئی تجویز سامنے آئے تو اس کو عام اجلاس کے بعد دستور میں موجود "دستوری ترامیم" کے طریقہ کار کے مطابق طے کیا جائے گا۔

﴿(17) کورم﴾

۱۔ عام اجلاس میں کورم جماعت کے حیات ممبران کی تعداد کا دسواں حصہ ہوگا۔

۲۔ مجلس عاملہ میں کورم، ممبران مجلس عاملہ اور عہدیداران کی تعداد کا 60% ہوگا۔